BOOKMARK

تیسری جماعت کے لیے

اِسلَامیات

رہنمائے استاد

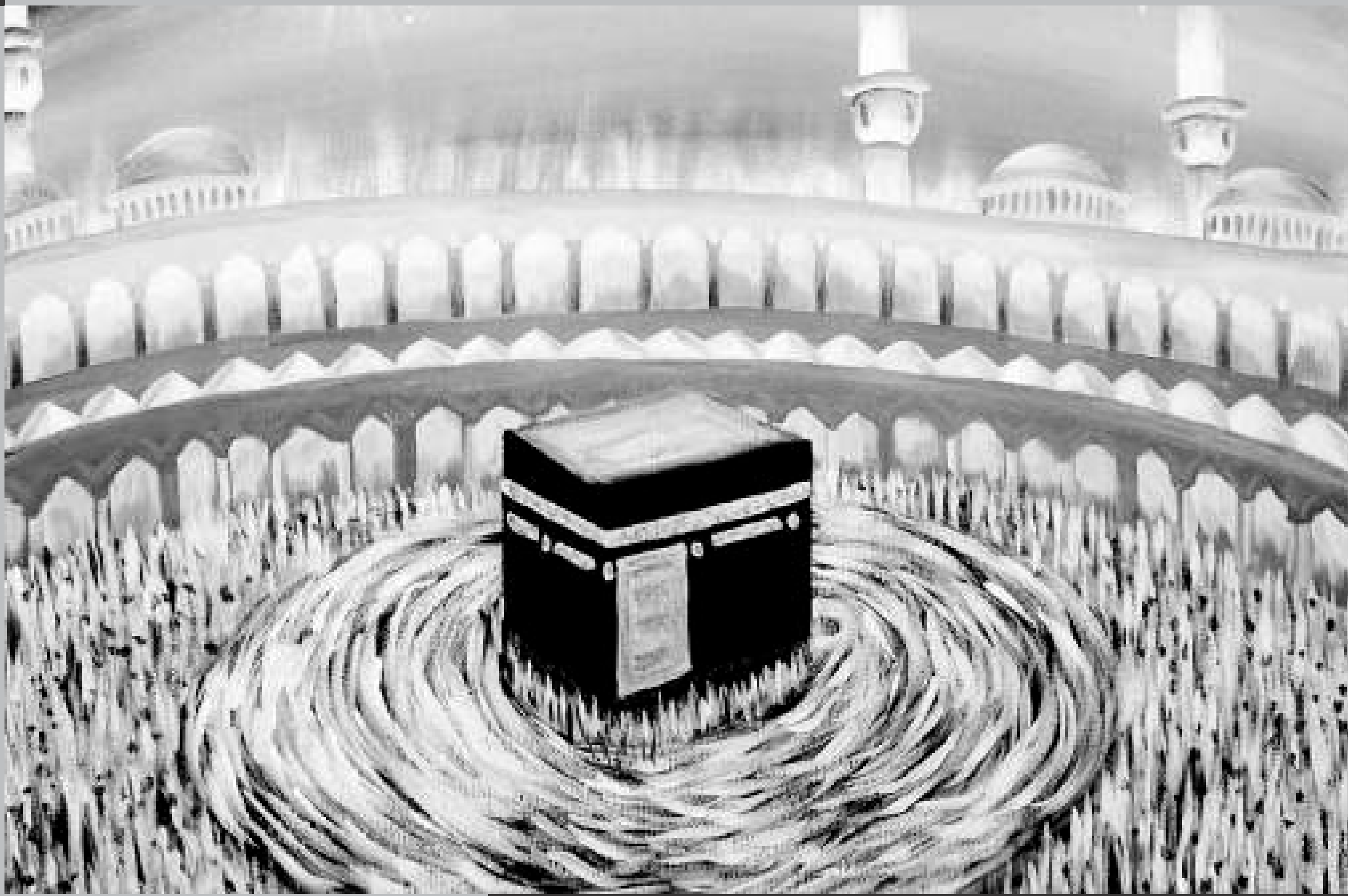

مصنّفین
نیلما کنول
آسیہ سحر

اللہ تعالیٰ کے پیارے نام

صفحہ نمبر ۹:

سوچیں اور بتائیں

ہمارے پیارے نبی ﷺ کی سچّائی اور ایمانداری کی وجہ سے اُن کے دو صفاتی نام کیا تھے؟

بچّوں کا ممکنہ جواب: صادق اور امین

صفحہ نمبر ۱۰:

سرگرمی

اللہ تعالیٰ کے ان صفاتی ناموں کو اُن کے معنی والدین کی مدد سے لکھیے۔

اَلْوَهَّابُ اَلْمُؤْمِنُ اَلْبَارِئُ اَلْفَتَّاحُ اَلْبَصِيْرُ

حل: (بچّوں کو سرگرمی خود کرنے کو دی جائے۔ مثال کے لیے جوابات لکھے جا رہے ہیں)

اللہ تعالیٰ کے صفاتی نام	معانی
اَلْوَهَّابُ	بہت دینے والا
اَلْمُؤْمِنُ	امن دینے والا
اَلْبَارِئُ	جان ڈالنے والا
اَلْفَتَّاحُ	کھولنے والا (بہت بڑا مشکل کُشا)
اَلْبَصِيْرُ	سب کچھ دیکھنے والا

مشق

سوال۱: اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں کی تعداد کتنی ہے اور اِس کی کیا وجہ ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں کی تعداد ۹۹ ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ بہت ساری خوبیوں اور صفات کا مالک ہے اور ہر خوبی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کا ایک علیحدہ نام ہے جو اللہ تعالیٰ کی صفت کو ظاہر کرتا ہے۔

سوال۲: اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں کو کیا کہتے ہیں؟ مطلب بھی لکھیے۔

جواب: اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں کو ''اسماء الحسنیٰ'' کہتے ہیں جس کا مطلب ہے ''اللہ تعالیٰ کے پیارے نام۔''

سوال۳: قرآن مجید میں صفاتی ناموں کے بارے میں اللہ نے کیا فرمایا ہے؟

جواب: قرآن مجید میں صفاتی ناموں کے بارے میں اللہ نے فرمایا ہے،

''اور اللہ کے اچھّے اچھّے نام ہیں۔ ان اچھے ناموں سے اُسے پکارتے رہو۔'' (سورۂ اعراف: ۱۸۰)

خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ اللہ تعالیٰ بہت ساری خوبیوں اور ....صفات............ کا مالک ہے۔

۲۔ اللہ کا ذاتی نام ....اللہ.............. ہے۔

۳۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر ....قدرت............ رکھتا ہے۔

اَرکانِ اسلام

صفحہ نمبر۱۲:

سوچیں اور بتائیں

سچّا مسلمان بننے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

بچّوں کے ممکنہ جوابات:

۱۔ اللہ کو دل سے اپنا مالک ماننا چاہیے۔

۲۔ دل سے اللہ کی عبادت کرنی چاہیے۔

۳۔ ہمیں اچھے کام کرنے چاہئیں۔

مشق

سوال۱: اسلام ہمیں کیا سکھاتا ہے اور اسلام کے بارے میں اللہ نے کیا فرمایا ہے؟

جواب: اسلام ہمیں محبت، بھائی چارہ، رحم دلی، امن وسلامتی، تمیز، تہذیب غرض سب کچھ سکھاتا ہے۔اسلام کے بارے میں اللہ نے فرمایا ہے۔"اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے۔" (سورۂ آلِ عمران:۱۹)

سوال۲: کلمہ، نماز اور روزہ کے بارے آپ کیا جانتے ہیں؟ مختصراً لکھیے۔

جواب: کلمۂ طیّب:

اسے پڑھ کر ہم نہ صرف زبان سے بلکہ دل سے بھی اقرار کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

نماز:

یہ ایک عبادت ہے جو ہم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شُکر ادا کرنے کے لیے دن رات میں پانچ مرتبہ کرتے ہیں۔

روزہ:

یہ ایسی عبادت ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی خوشی کے لیے کھانے، پینے اور ہر بُرائی سے خود کو روکا جاتا ہے۔
روزے سال میں ایک بار رمضان کے مہینے میں فرض کیے گئے ہیں۔

سوال۳: زکوٰۃ اور حج کے بارے میں مختصراً لکھیے۔

جواب: زکوٰۃ:

یہ کچھ مخصوص رقم ہے جو صرف مالدار لوگ سال میں ایک بار اپنے غریب مسلمان بھائیوں کے لیے ادا کرتے ہیں۔

حج:

یہ بھی ایک خاص عبادت ہے اور زندگی میں ایک بار حج کرنا فرض ہے۔

مندرجہ ذیل جملوں پر ✓ یا ✗ کے نشان لگایئے۔

۱۔ نماز دن رات میں پانچ بار ادا کی جاتی ہے۔ ✓

۲۔ زکوٰۃ میں کھانے پینے اور ہر برائی سے بچتے ہیں۔ ✗

۳۔ روزے رمضان کے مہینے میں فرض کیے گئے ہیں۔ ✓

۴۔ حج زندگی میں دو بار کرنا ضروری ہے۔ ✗

صفحہ نمبر۱۳:

سرگرمی: تصویر دیکھ کر نیچے دی گئی جگہ میں لکھیے کہ یہ کون سا رُکن ہے؟

حل: (بچّوں کو سرگرمی خود کرنے کو دی جائے)

اَذان

صفحہ نمبر ۱۴:

سوچیں اور بتائیں

کیا کسی اور مذہب میں عبادت یاد دلانے کے لیے کوئی طریقہ موجود ہے؟

بچّوں کا ممکنہ جواب: جی نہیں۔

صفحہ نمبر ۱۵:

سرگرمی

اپنی کاپی میں اذان اور اس کا ترجمہ لکھیں۔

حل: (بچّوں کو سرگرمی خود کرنے کو دی جائے)

مشق

سوال۱: اذان کا کیا مطلب ہے؟

جواب: اذان کا مطلب ہے ''خبر دینا۔''

سوال۲: اذان کی ابتدا کیسے ہوئی؟ اپنے الفاظ میں مختصر لکھیے۔

جواب: مدینہ ہجرت کرنے کے بعد مسجدِ نبوی ﷺ کی تعمیر ہوئی جہاں سب مسلمان نماز پڑھتے تھے۔ کچھ دن بعد یہ محسوس ہوا کہ ایسا طریقہ ہو جس سے مسلمانوں کو نماز کا وقت معلوم ہو جائے۔ نبی کریم ﷺ نے مسلمانوں سے کہا کہ وہ کوئی طریقہ بتائیں۔ کسی نے کہا باجا بجا کر نماز کے لیے بلائیں لیکن نبی کریم ﷺ نے اس طریقے کو ناپسند فرمایا۔ اگلے دن حضرت عمر فاروقؓ اور عبداللہ بن زیدؓ نے الگ الگ آکر عرض کیا ہم نے خواب میں کچھ الفاظ سنے ہیں دونوں حضرات نے وہ الفاظ نبی کریم ﷺ کو سنائے۔ آپ ﷺ کو یہ الفاظ پسند آئے اور آپ ﷺ نے حضرت عمرؓ کو حکم دیا کہ وہ حضرت بلالؓ کو یہ الفاظ سکھا دیں۔ یہ وہی الفاظ ہیں جو آج ہم اذان میں سنتے ہیں۔

سوال۳: اذان دینے والے کو کیا کہتے ہیں؟ پہلی بار اذان کس نے دی تھی؟

جواب: اذان دینے والے کو مؤذن کہتے ہیں۔ پہلی بار اذان حضرت بلالؓ نے دی تھی۔

سوال۴: اذان کے آداب لکھیے۔

جواب: اذان کے آداب:

۱۔ جب اذان ہو رہی ہو تو سارے کام بند کر دیں۔

۲۔ اذان کو توجّہ سے سنیں۔

۳۔ اذان ختم ہو جائے تو اذان کی دُعا پڑھیں۔

خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ ....اذان............ کی آواز سن کر ہم سمجھ جاتے ہیں نماز کا............وقت............ ہو گیا ہے۔

۲۔ ....حضرت بلالؓ............ مؤذنِ اسلام کے نام سے مشہور ہیں۔

نماز

صفحہ نمبر ۱۷:

سوچیں اور بتائیں

اگر آپ پانچ وقت کی نماز نہیں پڑھیں گے تو کیا ہوگا؟

بچّوں کا ممکنہ جواب: اللہ تعالیٰ ہم سے ناراض ہو گا۔

صفحہ نمبر ۱۸:

سرگرمی

پانچوں نمازوں کے اوقات اور رَکعات کی تعداد کا چارٹ ٹیچر یا والدین کی مدد سے مکمل کیجیے۔

حل: (بچّوں کو سرگرمی خود کرنے کو دی جائے۔ مثال کے لیے جوابات لکھے جا رہے ہیں)

نماز کا نام	وقت	سُنّت	فَرض	سُنّت	نَفِل	وِتر	نَفِل	کُل رَکعات
فجر	صبح	۲	۲	–	–	–	–	۴
ظہر	دوپہر	۴	۴	۲	۲	–	–	۱۲
عصر	سہ پہر	۴	۴	–	–	–	–	۸
مغرب	شام	–	۳	۲	۲	–	–	۷
عشاء	رات	۴	۴	۲	۲	۳	۲	۱۷

مشق

سوال۱: نماز کے لفظی معنی بتائیے نیز قیامت کے دن سب سے پہلے کیا سوال کیا جائے گا؟

جواب: نماز کے لفظی معنی ہیں ''دُعا۔'' قیامت کے دن سب سے پہلا سوال نماز کے متعلق کیا جائے گا۔

سوال۲: بیماری کی حالت میں نماز کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب: نماز وہ واحد فرض ہے جو بیماری کی حالت میں بھی معاف نہیں۔ البتہ نماز پڑھنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے بہت آسانی کر دی ہے۔ اگر کوئی بیمار کھڑے ہو کر نماز نہیں پڑھ سکتا تو بیٹھ کر پڑھے، اگر بیٹھ نہیں سکتا تو لیٹ کر پڑھے اور اگر اتنی بھی ہمت نہیں تو اشاروں کی مدد سے نماز ادا کرے۔

سوال۳: نماز سے ہمیں کیا فائدے ہیں؟ قرآنی حوالہ بھی لکھیے۔

جواب: نماز سے ہمیں بہت سے فائدے ہیں۔ نماز ہمیں پاک و صاف رکھتی ہے، وقت کا پابند بناتی ہے اور برائیوں سے روکتی ہے۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے؛

''نماز بے حیائی کے کاموں اور بُری حرکتوں سے روکتی ہے۔'' (سورۃ عنکبوت: ۴۵)

سوال۴: نماز پڑھنے کی شرائط کیا ہیں؟

جواب: نماز پڑھنے کی شرائط:

۱۔ نماز کا وقت ہونا۔

۲۔ جسم اور کپڑوں کا پاک اور صاف ہونا۔

۳۔ نماز پڑھنے سے پہلے وضو کرنا۔

۴۔ نماز پڑھنے کی جگہ صاف ہونا۔

۵۔ نماز کی نیت کرنا۔

۶۔ قبلہ کی طرف رُخ ہونا۔

صفائی

صفحہ نمبر ۲۱:

سوچیں اور بتائیں

آپ کے محلّے میں ایک بچّہ بہت گندہ رہتا ہے اور ایک بچّہ بہت صاف رہتا ہے۔ آپ کس بچّے سے دوستی کریں گے اور کیوں کریں گے؟

بچّوں کا ممکنہ جواب: ہم صاف رہنے والے بچّے سے دوستی کریں گے کیونکہ صاف رہنے والے بچّے کی عادتیں بھی اچھی ہوں گی ۔

سرگرمی

پوری جماعت ٹیچر کے ساتھ مل کر اپنی کلاس کی صفائی کرے۔

حل: (اس سرگرمی کو ٹیچر خود بچّوں کے ساتھ مل کر ضرور کروائیں)

مشق

سوال۱: نماز کی وجہ سے ہم جراثیم سے کیسے دور رہ سکتے ہیں؟

جواب: نماز کے لیے دن میں پانچ مرتبہ وضو کرنے سے ہم جراثیم سے دور رہ سکتے ہیں۔

سوال۲: گلی میں کچرا پھینکنے سے کیا ہوتا ہے؟

جواب: گلی میں کچرا پھینکنے سے گندگی ہوتی ہے اور کچرے کی گندگی سے جراثیم پیدا ہوتے ہیں۔ یہ جراثیم مختلف بیماریاں پھیلاتے ہیں۔

سوال۳: صفائی رکھنے کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: صفائی رکھنے کے لیے ہمیں چاہیے کہ؛

۱۔ اپنے دانت، بال، ناخن روزانہ صاف کریں۔

۲۔ روزانہ نہائیں۔

۳۔ کچرے کو اِدھر اُدھر پھینکنے کے بجائے ہمیشہ کچرے دان میں ڈالیں۔

۴۔ کُھلی ہوئی کھانے پینے کی چیزیں نہ کھائیں۔

۵۔ ہمیشہ صاف سُتھری اور ڈھکی ہوئی غذا کھائیں۔

۶۔ پھل ہمیشہ دھو کر کھائیں۔

۷۔ اپنے کپڑوں کو صاف رکھیں۔

۸۔ اپنے گھر کو صاف رکھیں۔

خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ اسلام کے علاوہ کوئی اور مذہب......صفائی...... پر زور نہیں دیتا۔

۲۔ فرشتے بھی صاف اور......خوشبودار......جگہوں پر جانا پسند کرتے ہیں۔

۳۔ اپنے......محلّے...... اور......گلی......کی صفائی کا بھی خیال رکھنا ضروری ہے۔

مہمان نوازی

صفحہ نمبر ۲۴:

سوچیں اور بتائیں

اگر آپ مہمان کے سامنے شور مچائیں گے تو مہمان آپ کے بارے میں کیا سوچیں گے؟

بچّوں کے ممکنہ جوابات:

۱۔ مہمانوں کو بہت بُرا لگے گا۔

۲۔ وہ دوبارہ نہیں آئیں گے۔

۳۔ وہ سوچیں گے کہ ان کے ماں باپ نے اپنے بچّوں کو تمیز نہیں سکھائی۔

سرگرمی

جماعت میں ایک ڈرامہ تیار کریں جس میں کچھ بچوں کو مہمان اور کچھ کو میزبان بنا کر پیش کیا جائے اور مہمان نوازی کے اسلامی طور طریقے بتائے جائیں۔

حل: (اس سرگرمی کو ٹیچر خود بچّوں کے ساتھ مل کر ضرور کروائیں)

مشق

سوال ۱: اسلام ہمیں مہمانوں کے ساتھ کیسا برتاؤ کرنے کا حکم دیتا ہے؟

جواب: اسلام ہمیں مہمانوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے اور اُن کے ساتھ اخلاق سے پیش آنے کا حُکم دیتا ہے۔

سوال ۲: مہمان کے بارے میں پیارے نبی ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟

جواب: پیارے نبی ﷺ نے فرمایا؛

''جو اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے اُسے چاہیے کہ مہمان کی خاطر تواضع کرے۔'' (صحیح بخاری)

سوال ۳: مہمان نوازی کے کوئی سے پانچ آداب لکھیے۔

جواب: ۱۔ جب مہمان آپ کے گھر آئیں تو اُنہیں دیکھ کر خوشی کا اظہار کریں اور اپنے چہرے پر ناگواری نہ لائیں۔

۲۔ مہمانوں کو خوش دلی سے سلام کریں۔

۳۔ مہمان کو عزت سے بٹھائیں اور اُنہیں پانی یا شربت وغیرہ پیش کریں۔

۴۔ مہمان سے اُن کی اور اُن کے گھر والوں کی خیریت معلوم کریں۔

۵۔ مہمان کے سامنے اپنا کام ہرگز نہ کریں۔

صحیح جواب چُن کر خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ جب مہمان گھر میں آئیں تو اُنہیں دیکھ کر ......خوشی...... کا اظہار کریں۔

(غم ۔ خوشی ۔ افسوس)

۲۔ مہمان کو خوش دلی سے ......سلام...... کریں۔

(سلام ۔ وعلیکم السلام ۔ بائے بائے)

۳۔ مہمان کے سامنے اپنا کوئی ......کام...... نہ کریں۔

(کام ۔ آرام ۔ خیال)

۴۔ ہمارا مذہب ہمیں دوسروں کے ساتھ اچھا ......برتاؤ...... کرنے کا حکم دیتا ہے۔

(کام ۔ برتاؤ ۔ فیصلہ)

۵۔ مہمان کو اپنی ......پریشانیاں...... نہ سنائیں۔

(کہانیاں ۔ باتیں ۔ پریشانیاں)

کسی کی چیز استعمال کرنے کا طریقہ

صفحہ نمبر ۲۶:

سوچیں اور بتائیں

اگر آپ کو اپنے بھائی، بہن یا دوست سے کوئی چیز چاہیے تو آپ کیا کریں گے؟

بچّوں کا ممکنہ جواب: ہم اُن سے اجازت لیں گے۔

مشق

سوال ۱: کسی کی چیز بغیر پوچھے لینے کو کیا کہتے ہیں؟
جواب: کسی کی چیز بغیر پوچھے لینے کو چوری کہتے ہیں۔
سوال ۲: اگر ہمیں کسی کی چیز استعمال کرنی ہو تو کیا کرنا چاہیے؟
جواب: اگر ہمیں کسی چیز کی ضرورت ہو اور وہ چیز کسی دوسرے کے پاس ہو تو پہلے اُس چیز کے مالک سے استعمال کرنے کی اجازت لینی چاہیے۔
سوال ۳: گھر کی چیزوں کو کیسے استعمال کرنا چاہیے؟
جواب: گھر کے استعمال کی چیزوں کو بھی استعمال کرنے کے بعد واپس اُسی جگہ رکھنا چاہیے تاکہ دوسرے لوگوں کو بھی وہ چیز آرام سے مل جائے۔

مندرجہ ذیل جملوں پر ✓ یا ✗ کے نشان لگائیے۔

۱۔ کسی کی چیز استعمال کرنے سے پہلے اُس کے مالک سے نہیں پوچھنا چاہیے۔ ✗
۲۔ چیز کو احتیاط سے استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ ✗
۳۔ جس سے چیز لیں اُسی کو واپس کریں۔ ✓
۴۔ چیز واپس کرتے وقت بھی جَزَاكَ الله کہیں۔ ✓

دوسروں کی مدد کرنا

صفحہ نمبر ۲۹:

سوچیں اور بتائیں

اگر آپ بازار میں کسی بوڑھی خاتون کو بہت سارا سامان اُٹھائے دیکھیں تو آپ کیا کریں گے؟

بچّوں کے ممکنہ جوابات:

۱۔ ہم اُن کا سامان اُٹھالیں گے۔
۲۔ انہیں گھر تک پہنچا دیں گے۔
۳۔ انہیں سواری تک پہنچا دیں گے۔

سرگرمی

تین ایسے کام لکھیے جن میں آپ دوسروں کی مدد کر سکتے ہیں۔

حل: (بچّوں کو سرگرمی خود کرنے کو دی جائے۔ مثال کے لیے جوابات لکھے جا رہے ہیں)

۱۔ کسی کی کھوئی ہوئی چیز ڈھونڈنے میں مدد کرنا۔
۲۔ کھانے کے وقت میز/ دسترخوان پر برتن رکھنا۔
۳۔ کسی کو پانی پلا دینا۔

مشق

سوال ۱: جنگ خندق کے موقع پر پیارے نبی ﷺ نے کیا کیا؟

جواب: جنگ خندق کے موقع پر پیارے نبی ﷺ نے اپنے صحابیوں کے ساتھ مل کر کُھدائی کا کام کیا۔

سوال ۲: حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت عمرؓ کس طرح دوسروں کی مدد کرتے تھے؟

جواب: حضرت ابوبکر صدیقؓ اُن پڑوسی عورتوں کے لیے پانی بھر کر لاتے جن کے گھر میں کوئی کام کرنے والا نہ ہوتا تھا۔
ایک مرتبہ حضرت عمرؓ نے ایک غریب خاندان کے لیے آٹے کی بوری اپنی کمر پر لاد کر اُن کے گھر تک پہنچائی۔

سوال ۳: بچّے کس طرح مدد کر سکتے ہیں؟ دو مثالیں دیجیے۔

جواب: بچّے اس طرح مدد کر سکتے ہیں:

۱۔ چھوٹے بہن بھائی کو ہوم ورک کرا سکتے ہیں۔

۲۔ گھر کے کاموں میں امّی کا ہاتھ بٹا سکتے ہیں۔

صحیح جواب چُن کر خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ ہمیں ہمیشہ ....اللہ تعالیٰ........ کا حکم ماننا چاہیے۔

(اللہ تعالیٰ۔ چھوٹوں۔ غیروں)

۲۔ آپ ﷺ اپنے پڑوسیوں کی ....بکریاں........ بھی چَراتے تھے۔

(بھیڑیں۔ بکریاں۔ گائے)

۳۔ دوسروں کی مدد کرنے سے اللہ تعالیٰ ....خوش........ ہوتا ہے۔

(خوش۔ ناراض۔ غصہ)

۴۔ دوسروں کی مدد کرنے پر اللہ تعالیٰ ....ثواب........ دیتا ہے۔

(عذاب۔ ثواب۔ گناہ)

دُرود شریف

صفحہ نمبر ۳۱:

سوچیں اور بتائیں

اگر ہمیں اپنی نیکیاں بڑھانی ہوں تو ہمیں کیا پڑھنا چاہیے؟

بچّوں کا ممکنہ جواب: ہمیں زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھنا چاہیے۔

سرگرمی

اپنی کاپی میں حضرت محمد ﷺ اور حضرت ابراہیمؑ کے نام خوشنما انداز میں لکھ کر رنگ بھریئے۔

حل: (بچّوں کو سرگرمی خود کرنے کو دی جائے)

مشق

سوال ۱: درود شریف کیا ہے اور اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب: درود شریف ایک دُعا ہے۔ اس دُعا کا مطلب یہ ہے کہ ہم اپنے پیارے نبی ﷺ سے بہت پیار کرتے ہیں اور اُن کو سلام پیش کرتے ہیں۔

سوال ۲: درود شریف پڑھنے پر پیارے نبی ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: ہمارے پیارے نبی ﷺ نے فرمایا کہ:

''جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اُس پر دس بار رحمت فرمائیں گے۔ اُس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور اُس کے دس گناہ معاف ہوں گے۔ اور جو جتنا زیادہ درود بھیجے گا قیامت کے دن میں اُس کی سفارش کروں گا۔'' (فضائل درود شریف)

خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ جو جتنا زیادہ درود پڑھے گا............قیامت............ کے دن نبی ﷺ اُس کی سفارش کریں گے۔

۲۔ بے شک اللہ اور اس کے............فرشتے............رسول ﷺ پر درود بھیجتے ہیں۔

۳۔ جو کوئی ہر روز سو بار دورد پڑھے گا اُس کی سو............ضرورتیں............پوری ہوں گی۔

حضرت ابراہیم علیہ السّلام

صفحہ نمبر ۳۴:

سوچیں اور بتائیں

حضرت ابراہیمؑ نے اپنے کس بیٹے کے ساتھ خانۂ کعبہ کی تعمیر کی تھی؟

بچّوں کا ممکنہ جواب: حضرت ابراہیمؑ نے اپنے بیٹے حضرت اسماعیلؑ کے ساتھ خانۂ کعبہ کی تعمیر کی تھی۔

صفحہ نمبر ۳۷:

سرگرمی

دیئے ہوئے ناموں کو چارٹ کی شکل میں اُتاریئے اور اُن کے سامنے حضرت ابراہیم علیہ السّلام سے رشتہ لکھیے۔

- آذر
- حضرت اسماعیل علیہ السّلام
- حضرت لوط علیہ السّلام
- بی بی حاجرہ علیہ السّلام
- بی بی سارہ علیہ السّلام
- حضرت اسحاق علیہ السّلام

حل: (بچّوں کو سرگرمی خود کرنے کو دی جائے۔ مثال کے لیے جوابات لکھے جا رہے ہیں)

نام	رشتہ
آذر	باپ
بی بی سارہ علیہ السّلام	بیوی
بی بی حاجرہ علیہ السّلام	بیوی
حضرت لوط علیہ السّلام	بھتیجے
حضرت اسماعیل علیہ السّلام	بیٹے
حضرت اسحاق علیہ السّلام	بیٹے

مشق

سوال ۱: حضرت ابراہیمؑ کے باپ کا نام کیا تھا اور وہ کیا کرتا تھا؟

جواب: حضرت ابراہیمؑ کے باپ کا نام آذر تھا اور وہ بُت بناتا تھا۔

سوال ۲: لوگوں کے میلے میں جانے کے بعد حضرت ابراہیمؑ نے کیا کیا؟

جواب: لوگوں کے میلے میں جانے کے بعد حضرت ابراہیمؑ نے ہتھوڑا اُٹھایا اور شہر کے سب سے بڑے بُت خانے جا کر تمام بُت توڑ ڈالے اور سب سے بڑے بُت کی گردن میں ہتھوڑا لٹکتا چھوڑ آئے۔

سوال ۳: جب حضرت ابراہیمؑ نمرود سے نہ ڈرے تو اُس نے کیا کیا؟

جواب: جب حضرت ابراہیمؑ نمرود سے نہ ڈرے تو اُس نے حکم دیا کہ حضرت ابراہیمؑ کو آگ میں ڈال دیا جائے۔

سوال ۴: اللہ تعالیٰ نے آگ کو کیا حکم دیا اور آگ کس چیز میں بدل گئی؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے آگ کو حکم دیا کہ؛

''اے آگ! ابراہیمؑ پر سلامتی کے ساتھ ٹھنڈی ہو جا۔'' (سورۂ انبیاء: ۶۹)

اور آگ پھولوں میں بدل گئی۔

خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ حضرت ابراہیمؑ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے بی بی حاجرہؑ اور حضرت اسماعیلؑ کو صحرا (مکّہ) میں چھوڑا۔

۲۔ پانی کا وہ چشمہ آج بھی زم زم کے نام سے جاری ہے۔

۳۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ کو خلیل اللہ یعنی اللہ کا دوست قرار دیا۔

مندرجہ ذیل جملوں پر ✓ یا ✗ کے نشان لگائیے۔

۱۔ ملک ایران میں ایک مشہور بت تراش رہتا تھا۔ ✗

۲۔ نمرود بہت نیک بادشاہ تھا۔ ✗

۳۔ حضرت ابراہیمؑ بلا خوف بتوں کو جھوٹا کہتے رہے۔ ✓

نبوّت سے پہلے آپ ﷺ کے حالاتِ زندگی

صفحہ نمبر ۳۹:

سوچیں اور بتائیں

جنگ فجار میں آپ ﷺ نے کسی پر ہاتھ کیوں نہ اُٹھایا؟

بچّوں کے ممکنہ جوابات:

۱۔ کیوں کہ آپ ﷺ عرب کے لوگوں سے مختلف تھے۔ آپ ﷺ کے ہاتھ سے کبھی کسی کو تکلیف نہیں پہنچی۔

۲۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو نبوّت عطا کرنے والا تھا اس لیے شروع ہی سے آپ ﷺ کو ہر بُری بات سے بچا کر رکھا۔

صفحہ نمبر ۴۲:

سرگرمی

دیئے گئے ناموں کو پڑھ کر ان کے بارے میں مختصر لکھیے مثلاً ابوطالب: آپ ﷺ کے چچّا

میسرہ　　حضرت خدیجہؓ　　زبیر بن عبدالمطلب　　حجر اسود　　حلف الفضول

حل: (بچّوں کو سرگرمی خود کرنے کو دی جائے۔ مثال کے لیے جوابات لکھے جا رہے ہیں)

میسرہ	حضرت خدیجہؓ کا غلام
حضرت خدیجہؓ	آپ ﷺ کی بیوی
زبیر بن عبدالمطلب	آپ ﷺ کے چچّا
حجر اسود	خانہ کعبہ کا مقدّس پتّھر
حلف الفضول	امن کا معاہدہ

مشق

سوال ۱: بحیرہ نے حضرت ابو طالب سے نبی کریم ﷺ کے بارے میں کیا کہا؟

جواب: بحیرہ نے حضرت ابو طالب سے نبی کریم ﷺ کے بارے میں کہا ''تمہارے بھتیجے میں آنے والے آخری پیغمبر کی تمام نشانیاں موجود ہیں۔ جب یہ یہاں آیا تھا تو درخت اور پتھّر اسے سجدہ کررہے تھے۔ اِسے واپس لے جاؤ اور اسے یہودیوں سے بچانا۔''

سوال ۲: حلف الفضول کیا تھا، اس کا مطلب اور اِس کی شرائط لکھیے۔

جواب: حلف الفضول امن کا پہلا معاہدہ تھا جو کہ عرب میں ہر وقت کی لڑائیوں کو بند کرنے کے لیے کیا گیا تھا۔ اس معاہدہ کو حلف الفضول اس لیے کہا جاتا ہے کہ اس معاہدے میں شامل ہونے والے بہت سے لوگوں کے نام میں لفظ ''فضل'' آتا تھا۔ معاہدے کی شرائط مندرجہ ذیل تھیں۔

۱۔ ہم ملک میں امن قائم کریں گے۔

۲۔ مسافروں کو ڈاکوؤں سے بچائیں گے۔

۳۔ غریبوں کی مدد کریں گے۔

۴۔ کسی پر ظلم ہوا تو اُس کی مدد کریں گے۔

۵۔ کسی ظالم کو مکّہ میں نہ رہنے دیں گے۔

سوال ۳: خانۂ کعبہ کی تعمیر کے وقت قبیلوں میں کس بات پر جھگڑا شروع ہوا؟

جواب: خانۂ کعبہ کی تعمیر کے وقت قبیلوں میں حجر اسود کو لگانے پر جھگڑا شروع ہوا۔

سوال ۴: حضرت خدیجہؓ سے آپ ﷺ کا نکاح کیسے ہوا؟ مختصر لکھیے۔

جواب: عرب میں رواج تھا کہ مالدار لوگ اپنا پیسہ تاجروں کو دیتے تھے تاکہ تاجر اُس پیسے سے تجارت کریں اور اُس رقم سے جو فائدہ ہوتا وہ اُن مالدار لوگوں کو دے دیا کرتے تھے۔ حضرت خدیجہؓ ایک مالدار بیوہ خاتون تھیں۔ حضرت خدیجہؓ نے آپ ﷺ سے درخواست کی کہ اُن کا مال تجارت کے لیے لے جائیں چنانچہ آپ ﷺ اُن کا مال لے کر ملک شام گئے اور تجارت میں کافی نفع ہوا۔ جب آپ ﷺ واپس لوٹے تو حضرت خدیجہؓ کے غلام میسرہ نے نبی کریم ﷺ کی ایمانداری اور اخلاق کی بہت تعریف کی۔ حضرت خدیجہؓ بہت متاثر ہوئیں اور اُنہوں نے نبی کریم ﷺ کو نکاح کا پیغام بھیجا۔ نبی کریم ﷺ نے اپنے چچّا سے مشورہ کیا اور پھر سادگی سے نکاح ہوگیا۔

صحیح جواب چُن کر خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ عربی میں حجر کا مطلب.........پتّھر......... ہے۔ (اینٹ۔ پتّھر۔ چٹان)

۲۔ حجر اسود کو لگانے کا فیصلہ.........نبی کریم ﷺ......... نے کرایا۔ (نبی کریم ﷺ۔ میسرہ۔ حضرت عباسؓ)

۳۔ طاہرہ کے معنی.........پاک......... ہیں۔ (خوبصورت۔ پرہیزگار۔ پاک)

۴۔ جنگ فجار میں آپ ﷺ نے اپنے چچاؤں کو.........تیر.........اٹھا کر دیئے۔ (تلوار۔ تیر۔ چاقو)

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم

صفحہ نمبر ۴۴:

سرگرمی

سبق میں دیئے گئے صحابہ کرامؓ کے ناموں کے علاوہ چھ صحابہ کرامؓ کے نام ٹیچر یا والدین کی مدد سے لکھیے۔

حل:

(بچّوں کو سرگرمی خود کرنے کو دی جائے۔ مثال کے لیے جوابات لکھے جا رہے ہیں)

۱۔ حضرت مصعبؓ ۲۔ حضرت انسؓ ۳۔ حضرت سلمانؓ

۴۔ حضرت ابوسفیانؓ ۵۔ حضرت اُسامہؓ ۶۔ حضرت کعبؓ

سوچیں اور بتائیں

اچّھا دوست کیسا ہونا چاہیے؟

بچّوں کے ممکنہ جوابات:

۱۔ جو دوست مشکل وقت میں کام آئے۔

۲۔ جو مل جل کر رہے۔

۳۔ جو دوست کبھی ناراض نہ ہو۔

مشق

سوال۱: نبی کریم ﷺ کے دوستوں کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: نبی کریم ﷺ کے دوستوں کو صحابہ کرامؓ کہتے ہیں۔

سوال۲: صحابی کا کیا مطلب ہے؟ تفصیل سے لکھیے۔

جواب: صحابی کا مطلب ہے دوست۔ صحابی کی جمع صحابہ ہے وہ لوگ جنہوں نے ایمان کی حالت میں آپ ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ایمان کے ساتھ اُن کی وفات ہوئی اُنہیں صحابی کہتے ہیں۔

سوال۳: نبی کریم ﷺ نے صحابہ کرامؓ کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: نبی کریم ﷺ نے صحابہ کرامؓ کے بارے میں فرمایا، ''میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں۔''

سوال۴: صحابہ کرامؓ کے نام کے ساتھ کیا لکھا جاتا ہے؟ مطلب بھی لکھیے ۔

جواب: صحابہ کرامؓ کے نام کے ساتھ ''رضی اللہ تعالیٰ عنہ'' لکھا اور پڑھا جاتا ہے جس کا مطلب ہے۔

''اللہ تعالیٰ اُن سے راضی ہوگیا۔''

خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ تمام صحابہ کرامؓ نبی کریم ﷺ کی ....باتوں.......... پر عمل کرتے تھے۔

۲۔ صحابہ کرامؓ ....نبی کریم ﷺ.......... سے بہت محبّت کرتے تھے۔

۳۔ کافروں سے جنگ کے موقع پر ....صحابہ کرامؓ.......... بڑی بہادری سے لڑتے تھے۔

۴۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مطلب ہے ....اللہ تعالیٰ اُن سے راضی ہوگیا.......... ۔

اسلامیات کا یہ نصابی سلسلہ ابتدائی اوّل (نرسری) جماعت سے دسویں جماعت تک کے طلباء کے لیے اپنی نوعیت کا ایک مُنفرد سلسلہ ہے۔ ان کُتب کو مُرتّب کرتے وقت طلباء کی ذہنی استعداد کو خاص طور پر ملحوظ رکھا گیا ہے لہٰذا آسان اور عام فہم زبان میں اسلام کے بنیادی عقائد کو نہ صرف خوبصورت انداز میں پیش کیا گیا ہے بلکہ اس طرح کی سرگرمیاں بھی ترتیب دی گئی ہیں جو اسلامی تعلیمات کو عملی زندگی کا حصّہ بنانے میں بے حد مددگار رہوں گی۔

اساتذہ کی ہر ممکن رہنمائی کے ساتھ ساتھ طلباء کی ذہنی نشو ونما کے لیے ایسی مشقیں ترتیب دی گئی ہیں جو طلباء میں غور و فکر کی عادت پیدا کرنے، اعلیٰ کردار کی تعمیر کرنے، صحت مند اسلامی معاشرے کی بنیاد ڈالنے اور معاشرتی مسائل کو حل کرنے میں اُن کی معاون ثابت ہوں۔

حکومتِ پاکستان کی نئی تعلیمی پالیسی کو مدِّنظر رکھتے ہوئے ان کتابوں کا مواد قرآن وسنّت کی روشنی میں مُستند ذرائع استعمال کرتے ہوئے جمع کیا گیا ہے اور نصاب کو اس طرح ترتیب دیا گیا ہے کہ طلباء آگے چل کر بورڈ کے امتحانات میں بھرپور صلاحیتوں کا مظاہرہ کرسکیں۔ اس بات کی بھی کوشش کی گئی ہے کہ کتابیں مکمل طور پر جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہوں تاکہ مضمون میں طلباء کی دلچسپی مسلسل برقرار رہے۔ اس سلسلہ کو مزید بہتر بنانے میں ہم اساتذہ اور والدین کی مُفید آراء کے منتظر رہیں گے۔

Helpline
+923363-008-008

For your suggestions and feedback,
write us at: **info@bookmark.com.pk**

Follow us on:

- **/BookmarkPublishing**
- **/bookmarkpublishingpak**
- **/infobookmark**
- **/bookmarkpublishing**
- **/bookmarkpublishing**
- **www.bookmark.com.pk**